سوال

(132) پریس کا مالک زکوۃ کس طرح ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک پریس کے مالک نے یہ سوال کیا ہے کہ وہ اپنے پریس کی زکوۃ کس طرح ادا کرے؟ کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ زکوۃ پریس کی آمدنی پر ہے جب کہ کچھ لوگوں نے یہ کہا ہے کہ زکوۃ پریس کی مشینری اور پرنٹنگ کے سازوسامان پر ہے نیز اس کی آمدنی پر بھی، تو اس سلسلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پریس اور فیکٹری وغیرہ کے مالکان پر زکوۃ ان اشیاء میں واجب ہے جو بغرض تجارت ہوں اور وہ اشیاء جو استعمال کے لیے ہوں ان میں زکوۃ نہیں ہے۔ اسی طرح ان گاڑیوں، قالینوں اور برتنوں وغیرہ میں بھی زکوۃ نہیں ہے جو استعمال کے لیے ہوں، کیونکہ امام ابو داود رحمة اللہ علیہ نے سنن میں حسن سند کے ساتھ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبیع) (سنن ابي داود' الزكاة' باب العروض اذا كانت للتجارة الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس مال میں سے زکوۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کیا ہو۔''

نقدی، سونے، چاندی اور کرنسی نوٹوں پر زکوۃ واجب ہے خواہ وہ ذاتی اخراجات ہی کے لیے کیوں نہ ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں اور ان پر ایک سال گزر گیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 120

محدث فتویٰ